REGD. NO L 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۱۰۶
لاہور

روزنامہ
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

جمعہ ۲۸ محرم الحرام

سالانہ چندہ
بیرون پاکستان ۳۰ روپے
پاکستان
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ء
سہ ماہی ۷ ء
ماہانہ ۲½ ء
فی پرچہ ۱ اَنہ

جلد ۳۸/۴ | ۱۰ ارنبوت ۱۳۲۹ھ ۱۰ ارنومبر ۱۹۵۰ء | نمبر ۲۵۸

مختصرات

بغداد۔ ۹ ر نومبر۔ بغداد کے اخبار "الاہالی" نے شام کی موجودہ حالتوں پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ اس ملک میں اس وقت تک موجودہ بے اطمینانی کی حالت قائم رہے گی۔ جب تک کہ ملک کے لیڈروں کو اپنی ذمہ داری کا احساس نہ ہوگا۔ شام میں حالات کا استحکام ساری عرب دنیا کے لئے اہمیت کا حامل ہے۔ بالخصوص عراق کے لئے۔ اس لئے کہ یہی ایک واحد عرب ملک ہے جو مکمل طور پر آزاد ہے!

بیروت۔ ۹ ر نومبر۔ مرحوم جنرل سمیع الحناوی کی رہائش گاہ پر پہرہ لگادیا گیا ہے۔ ان کی بیوہ اور گھر کے دوسرے ارکان ابھی تک اسی مکان میں ہیں۔

لاہور۔ ۹ ر نومبر۔ سیلاب زدہ علاقوں کے کاشت کاروں کی سہولت کے لئے حکومت پنجاب نے ہدایات جاری کی ہیں کہ محکمہ انہار اور محکمہ مال کے افسروں کی طرف سے دورہ کے وقت خراب کی معافی منظور کی جائے کاشتکاروں کے لئے معافی کی درخواستیں دینا ضروری نہیں!

ہیگ۔ ۹ ر نومبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ اس ماہ کے آخر میں مغربی نیوگنی کے مستقبل کے متعلق فیصلہ کرنے کے لئے ہالینڈ اور انڈونیشیا کے نمائندوں کی ایک کانفرنس ہوگی۔

لیک سکسیس۔ ۹ ر نومبر۔ برطانوی نمائندے نے ایک بیان میں اس امر کا اظہار کیا ہے کہ کوریا میں اقوام متحدہ کی جارحانہ کارروائی اپنے اقتدار کے علاقے کو فروغ دینے کی خواہش نہیں رکھتی مجلس صرف یہ چاہتی ہے کہ کوریا میں ایک آزاد اور غیر جانبدار حکومت ہو۔

لاہور۔ ۹ ر نومبر۔ آج پنجاب بھر میں پنجاب کی ہندو نے انتہائی شان کے ساتھ دیوالی کا تہوار منایا اور چراغاں کی۔

ہوانا۔ ۹ ر نومبر۔ کل پولیس نے ٹریڈ یونینوں کی ورلڈ فیڈریشن کے نائب صدر کو گرفتار کر لیا۔ آپ شیفیلڈ میں ورلڈ صلح کانفرنس میں شریک ہونے کے لئے جا رہے تھے۔

واشنگٹن۔ ۹ ر نومبر۔ روسی وزیر خارجہ مسٹر وشنسکی نے کل یہ تسلیم کرنے سے انکار کر دیا۔ کہ چینی کمیونسٹ فوجیں کوریا میں لڑ رہی ہیں۔ آپ نے کہا۔ شاید وہاں چند رضا کار لڑ رہے ہیں۔

کراچی۔ ۹ ر نومبر۔ امریکہ نے بیگم لیاقت علی خان کو ۱۹۵۰ء میں خواتین کی اعلیٰ خدمت انجام دینے پر ایک تمغہ دیا ہے۔

اخبار احمدیہ

رتن باغ۔ لاہور۔ ۹ ر نومبر۔ حضرت ام المومنین اطال اللہ بقاءہا کو بخار بھی کم ہے۔ درد بھی کم ہے۔ لیکن کمزوری زیادہ ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

رتن باغ۔ لاہور۔ ۹ ر نومبر۔ نواب محمد عبداللہ خان صاحب کو آج صبح ہی سے دل میں کمزوری کی تکلیف اور گھبراہٹ ہے۔ احباب موصوف کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے التزام کے ساتھ دعا فرمائیں۔

اشتراکی فوجیں تبت کے دارالحکومت لاسہ میں داخل ہو گئیں

پی کنگ۔ ۹ ر نومبر۔ پیکنگ ریڈیو کی ایک اطلاع کے مطابق چینی کمیونسٹ فوجیں تبت کے دارالحکومت لاسہ میں داخل ہو گئی ہیں۔ اور انہوں نے شہر پر قبضہ کرتے ہی اس بات کا اعلان کیا ہے کہ لوگوں کے روایتی حقوق اور ان کے مذہبی رسم ورواج کا احترام کیا جائے گا۔ ہندوستانی مشن کی ارسال کردہ اطلاع کے مطابق تبت کی فوجی حالت سخت مخدوش و ناتسلی بخش ہے۔ اور چینیوں کی پھیلائی ہوئی افواہوں سے سخت سراسیمگی پھیلی ہوئی ہے۔

نئی دہلی۔ ۹ ر نومبر۔ آج ہندوستان کے نائب وزیر اعظم مسٹر پٹیل نے کہا کہ تبت اور نیپال میں گڑبڑ ہو جانے کی وجہ سے ہندوستان کیلئے خطرات بڑھ گئے ہیں۔ اور نیپال کے اندرونی جھگڑوں کی وجہ سے شمالی سرحدوں کی طرف سے بیرونی حملوں کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ تبت میں چین کی طاقت کے استعمال سے لوگوں میں ڈر اور اضطراب بہت زیادہ پھیل گیا ہے آپ نے اس رائے کا اظہار بھی کیا کہ نیپال میں چند دن ہوئے جو تین سالہ بچہ بادشاہ بنایا گیا تھا۔ ہندوستان اسے تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں ہے۔

تجارت سے نکال کر سرمایہ صنعتوں میں لگایئے

تاجروں سے وزیر اعظم کی اپیل

کراچی۔ ۹ ر نومبر۔ آج صنعتوں کی کونسل کے دوسرے اجلاس کا افتتاح کرتے ہوئے وزیر اعظم پاکستان خان لیاقت علی خان نے ملک کے تاجروں سے اپیل کی کہ وہ اپنا سرمایہ تجارت سے نکال کر صنعتوں میں لگائیں۔ اور زیادہ نفع کمانے کے لالچ کو خیرباد کہہ کر نفع کی ٹھوس بنیادوں کی طرف رجوع کریں۔

آپ نے اس امر کا انکشاف کیا۔ کہ حکومت گھریلو اور چھوٹی صنعتوں کو فروغ دینے کے لئے ایک قانون بنانے پر غور کر رہی ہے۔ آپ نے اپنی تقریر کے آخر میں ٹیرف اور ٹیکس پر نکتہ چینی کا جواب دیتے ہوئے پاکستانی عوام سے اپیل کی کہ وہ پاکستانی مصنوعات کو استعمال کر کے ملکی صنعتوں کی حوصلہ افزائی کریں۔ آپ سے پہلے اپنی صدارتی تقریر میں وزیر صنعت چودھری نذیر احمد خان نے تفصیل کے ساتھ گزشتہ تین سال میں پاکستان کی صنعتی ترقی اور آئندہ عزائم کا ذکر کیا!

ٹوکیو۔ ۹ ر نومبر۔ جنوبی کوریا میں چھاپہ مار دستوں کی سرگرمیاں تیز تر ہو گئی ہیں۔ اور گوریلے اقوام متحدہ کے رسد کے قافلوں پر حملے کر کے پریشانی پھیلا رہے ہیں!

خان اے رحمان کی پریس کانفرنس!

لاہور۔ ۹ ر نومبر۔ صوبائی محکمہ زراعت کے ڈائریکٹر خان اے رحمان نے آج ایک پریس کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ ربیع کی فصل کے لئے سیلاب زدہ علاقوں میں تقاوی پر مختلف قسم کا تین لاکھ من بیج بروقت تقسیم کیا جا چکا ہے۔ آپ نے گندم کی زراعت کے متعلق بعض غلط فہمیوں کا ازالہ کرتے ہوئے بتایا کہ گندم ۳۰ نومبر تک بوئی جا سکتی ہے۔ یہ کہنا درست نہیں ہے کہ گندم کا بیج فراہم کرنے میں غفلت سے کام لیا گیا ہے۔ موسم کی رعایت کے پیش نظر پہلے چنے اور برسیم کا مہیا کرنا ضروری تھا۔ چنانچہ ۱۸ اکتوبر تک ان ہر دو قسم کے بیجوں کی فراہمی مکمل ہو جانے کے بعد گندم کی تقسیم شروع کی گئی جو قریب قریب ختم ہو چکی ہے۔ کاشتکار ۳۰ نومبر تک بآسانی فصلیں بیج سکتے ہیں۔ ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے خان اے رحمان نے مزید بتایا کہ پروگرام کے مطابق نہروں کی مرمت ۱۵ نومبر تک مکمل ہو جائیگی اور کھیتوں کو بروقت سیراب کیا جا سکے گا۔ دوران تقریر میں آپ نے کاشتکاروں کی اولوالعزمی کی تعریف کی (سٹاف رپورٹر)

میں نے ایسا نہیں کہا

لیک سکسیس۔ ۹ ر نومبر۔ یہاں ایک تقریب میں روسی نمائندے مسٹر جیکب ملک نے اس ہندوستانی خبر کی تردید کی کہ انہوں نے اس رائے کا اظہار کیا ہے کہ کشمیر کا مسئلہ پاکستان و ہندوستان ہی پر چھوڑ دیا جائے کہ وہ خود ہی اس کو سلجھا لیں آپ نے کہا یہ خبر بالکل بے سروپا اور بے بنیاد ہے گو میں اس بات کے حق میں ہوں کہ یہ مسئلہ باہمی گفت وشنید سے طے ہو جائے۔ لیکن میں اس مرحلے پر یہ ہرگز نہیں چاہتا کہ اس مسئلے کو سلامتی کونسل سے واپس کر دیا جائے۔

لیک سکسیس۔ سلامتی کونسل کل جنرل میکارتھر کے اس الزام پر غور کریگی جس میں یہ کہا گیا ہے کہ چینی فوجیں شمالی کوریا والوں کی فوج کے ساتھ مل کر اقوام متحدہ کی فوجوں کی مزاحمت کر رہی ہیں۔ کل یہ اجلاس چینی نمائندے کا انتظار کئے بغیر ہی شروع ہو جائیگا۔ کل اسے اجلاس میں شرکت کے لئے دعوت نامہ بھیجا گیا تھا۔

سیلاب سے متاثرہ فصلوں کے لئے معافی دینے کے سلسلے میں نقصانات کا تخمینہ لگانے کا کام شروع کر دیا گیا۔ حکومت پنجاب کی طرف سے مختلف فصلوں کی صورت میں معافی کی تفصیلات کا اعلان!

لاہور۔ ۹ ر نومبر۔ حکومت پنجاب نے محکمہ تعمیرات عامہ کے شعبہ انہار کے تمام سپرنٹنڈنٹ انجینئرز کو حالیہ سیلاب سے متاثرہ فصلوں کے معائنہ کرنے اور ان اشخاص کو معافی دینے کی خاص ہدایات جاری کی ہیں۔ جن کی خریف کی فصلوں کا سیلاب کی وجہ سے نقصان ہوا ہے یا مکمل طور پر تباہ ہو چکی ہیں چنانچہ محکمہ انہار کے افسروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ خرابہ کے کام کو جلد از جلد ختم کیا جائے۔ اور ہر حالت میں یہ کام ۱۵ ر نومبر تک ہو جانا چاہئیے۔ اس کے لئے غیر متاثرہ علاقوں سے عملے کو متاثرہ علاقوں میں لگایا گیا ہے۔ جوں ہی خرابہ کا کام ختم ہو جائے گا۔ تحصیلدار محکمہ مال کے نمائندوں کے ہمراہ کھیت وار پڑتال شروع کر دیں گے تاکہ متاثرہ علاقوں سے متعلقہ پٹواریان انہار کے کاغذات کا جائزہ لیا جا سکے۔ جو علاقے اب تک زیر آب ہیں۔ ان کی معافی فی الفور منظور کی جائے گی جن رقبوں میں اس وقت پانی نہیں اور جہاں ۱۵ ر نومبر ۱۹۵۰ء سے پہلے نیشکر اور کپاس علیحدہ علیحدہ طور پر بوئے گئے ہوں وہاں مؤخر الذکر کی معافی کے تناسب سے معافی دی جائے گی۔ چارہ کی خراب فصلوں کو سیلاب زدہ علاقوں میں منفعت بخش فصلوں کے نقصان کی مقدار کے تناسب سے معافی کا استحقاق حاصل ہوگا۔ گنے کی فصل کے نقصان کے مطالبے کی صورت میں اوائل دسمبر میں اس علاقے کے دوبارہ معائنے کا انتظام کیا جائے گا۔

نوتوڑ شدہ علاقوں کے لئے قواعد خرابہ کے تحت ایسے کھیتوں کے لئے معافی کا کوئی حکم نہیں جن میں چاول کی بجائی نہ کی گئی ہو۔ یا جہاں منظور شدہ فصلوں کی بجائے دوسری فصلیں بوئی گئی ہوں۔ لیکن جہاں نوتوڑ شدہ رقبوں کے سیلاب سے متاثر ہونے پر فصلوں کا نقصان ہو چکا ہو۔ وہاں معافی کی شرائط ہٹا دی جائیں گی۔ سیلاب زدہ فصلوں کے لئے معافیوں کی عطائیگی کے لئے ایگزیکٹو انجینئروں کو خاص ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ کہ فارم اور طیار شدہ نقشوں کا جلد از جلد داخل کیا جائیں!

محمود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل لاہور
۱۰ نومبر ۱۹۵۰ء

اسلام کے نام پر

برعظیم ہند میں انگریزی اقتدار کے آغاز سے ہی چند علمائے حق مثلاً خاندان شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ اور سید احمد بریلوی اور اس کے رفقا کو چھوڑ کر اسلام کو ذاتی انتفاع یا زیادہ سے زیادہ سیاسی سٹنٹ کے طور پر استعمال کرنا شروع ہو گیا تھا۔ کوئی ایسا کام جس میں مسلمان عوام کی امداد کی ضرورت ہوتی ہوشیار اور چالاک آدمی "اسلام خطرے میں ہے" کا نعرہ بلند کر کے بڑی آسانی سے اپنی مطلب براری کر لیتا ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے۔ کہ ایسے لوگ جو سچے دل سے مسلمانوں کے خیر خواہ ہیں اور نیک نیتی سے اسلام کو ان میں زندہ دیکھنا چاہتے ہیں۔ سرے سے ناپید ہی رہے ہیں۔ نہیں بے شک مسلمانوں میں ایسے عالی دماغ اور قوم کے سچے خیر خواہ بھی پیدا ہوتے رہے ہیں مگر ایک تو ان کی تعداد کچھ زیادہ نہیں رہی۔ دوسرے ذاتی اغراض اور ذاتی وجاہت کے طلب گار ایسے لوگوں کی آواز کو اپنے شور و غوغا سے دبا دیتے رہے ہیں۔ اور ہمیں افسوس کے ساتھ تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ ایسے لوگوں میں وہ لوگ بھی ہیں جو حقیقی قابلیت رکھتے تھے۔ اور اگر چاہتے تو اپنی قابلیت سے قوم کی صحیح راہ نمائی کر سکتے تھے۔ مگر انہوں نے بھی اپنے آپ کو سستی شہرت کے لئے وقف کر دیا۔ اور اپنی قابلیت کو اس طرح ضائع ہونے دیا۔

پھر مغربی اصولوں کے ساتھ ٹکر نے بعض واقعی قابل لوگوں کو بھی جادۂ مستقیم سے منحرف کر دیا۔ اور وہ مغربی خیالات اور ان سے پیدا شدہ نئی نئی تحریکوں سے اتنے متاثر ہوئے کہ انہوں نے خیال کیا کہ اسلام کی بہبودی اسی میں ہے کہ اس کے اصولوں کی ایسی توجیہات کی جائیں جس سے ہمیں موجودہ مغربی نئے تجرباتی فلسفہ کی دنیا میں شرمندہ نہ ہونا پڑے۔ اس لئے انہوں نے بجائے اس کے کہ اسلام کی خوبیاں دنیا کے سامنے رکھ کر اس کی نئے فلسفوں پر برتری ثابت کرتے اپنی شکست تسلیم کر لی اور اسلام کو توڑ مروڑ کر نئے فلسفوں کے ساتھ مطابقت ثابت کرنے لگ پڑے۔

اس سکول کا آغاز سر سید سے ہوا اور سر محمد اقبال نے اسکو پروان چڑھایا۔ یہ دونوں شخصیتیں واقعی بڑی قابلیت کی مالک تھیں۔ اور نو تعلیم یافتہ طبقہ پر اس کا بڑا اثر پڑا۔ دوسری طرف علمائے دیوبند بھی اس سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکے۔ اگرچہ اپنے روایتی سیاسی رجحانات کو نہ مٹا سکے۔

مولانا محمود الحسن اور ان کے شاگرد مولانا عبیداللہ سندھی خاصکر آخر الذکر ایسے لوگوں کی مثالیں ہیں جنہوں نے دیوبندی علماء میں سے اسلام کو محض ایک سیاسی انقلابی دین سمجھا۔ اور جو حالیہ مغربی تحریکوں فاشزم اور اشتراکیت سے زیادہ سے زیادہ متاثر ہوئے۔ ابوالکلام کا راستہ ان سے الگ ہے۔ مگر ہم ان کو بھی ان انقلابیوں کے سلسلہ ہی شامل سمجھتے ہیں۔

ہم نے اوپر اقبال کو سر سید سکول کا نمائندہ ظاہر کیا ہے۔ یہ درست ہے۔ مگر چونکہ اقبال ایک شاعر اور فلسفی بھی تھا۔ اس لئے اس کے مختلف اوقات کے خیالات میں یکسانی نہیں ہے۔ بعض وقت وہ بالکل انقلابی بن جاتا ہے۔ لیکن چونکہ وہ کسی باقاعدہ تحریک سے منسلک نہیں ہے۔ اس لئے اس لحاظ سے ہم اسکو محمود الحسن عبیداللہ سکول سے بالکل الگ دیکھتے ہیں۔

ان واقعی قابل اور صاحب رائے لوگوں کے علاوہ بعض عمومی سیاسی لیڈر بھی رونما ہوتے رہے ہیں۔ جن میں سے بعض تو واقعی قابل قدر ہیں۔ مثلاً حکیم اجمل خان علی برادران قائد اعظم محمد علی جناح وغیرہ لیکن ان کے ساتھ نہایت پست ذہنیت کے لوگ بھی پھولتے پھلتے رہے ہیں۔ ان میں سے احراری لیڈر اور آجکل مودودی صاحب اور ان کی جماعت ہے۔ یہ آخر الذکر لیڈر اور ان کے ساتھی تو خاص طور پر اسلام کو محض ذاتی منفعت اور ذاتی وجاہت کی سیڑھی ہی سمجھتے ہیں۔ احراری لیڈروں اور مودودی صاحب میں صرف اتنا فرق ہے کہ احراری دھواں دھار تقریروں کے دھنی ہیں اور ہوا کو اپنی لفت بازی سے مرتعش کر سکتے ہیں۔ تو مودودی صاحب اور ان کی جماعت وہی کام انشا پردازی سے لیتی ہے۔

مودودی صاحب کی بعض ان تصانیف کو چھوڑ کر جو سر اقبال اور مولانا عبیداللہ سندھی سے متاثر ہو کر انہوں نے لکھی ہیں۔ اور جن میں انقلابی تشددی اسلام کے خط و خال دکھائے ہیں۔ باقی جتنا بھی صحافتی لٹریچر ان کی جماعت نے آج تک شائع کیا ہے۔ اس میں عقلی غرور اور ہر نظم و ضبط سے بغاوت کا جذبہ نمایاں ہے لیپت قسم کے طنز اور استہزا کے علاوہ حکومت کے ہر فرد کو خواہ وہ کتنا ہی صالح کیوں نہ ہو۔ چونکہ وہ جماعت کا رکن ہمدرد بلکہ تقریباً ہمدرد بھی نہیں ہے۔ اس لئے اس پر گند اچھالنا صالحیت کا فرض اولین ہے۔

جو تصانیف سر اقبال اور عبیداللہ سندھی سے متاثر ہو کر لکھی ہیں۔ ان میں ایک تھرڈ کلاس سیاسی نظریات کی بھول بھلیوں کے سوا کچھ نہیں۔ آپ کی تصانیف میں باوجود اس کے کہ آپ اقامت دین کے داعی ہیں

صنعت تضاد کا بکثرت استعمال کیا گیا ہے۔ اور ناپختگی خیال اور اسلام کا گہرا مطالعہ نہ ہونے کی وجہ سے آپ ایک ہی سانس میں گرم و سرد اور متضاد آرا کا اظہار کر دیتے ہیں۔ اور اپنی عبارت آرائی کے نشہ میں اس تضاد کو خود محسوس نہیں کر سکتے۔ ہم انشاء اللہ مثالوں سے آئندہ اس بات کو واضح کریں گے۔

حصہ داران سٹار ہوزری اور دیگر احباب

کی طرف سے

فوری توجہ اور تعاون کی ضرورت

الفضل مورخہ ۱۱/۱۰ کی اشاعت میں جنرل اجلاس کی روئداد احباب کی نظر سے گزر چکی ہے۔ بورڈ آف ڈائرکٹرز نے مورخہ ۵/۱۱ کو جنرل اجلاس کی قراردادوں کی روشنی میں انتظامی طور پر یہ فیصلہ کیا ہے کہ سردست ساٹھ ہزار روپیہ کے سرمایہ سے کام شروع کیا جائے۔ اخراجات کا پیشکردہ بجٹ بھی بورڈ نے منظور کیا ہے اور سٹار ہوزری بورڈ کی مقرر کردہ سب کمیٹی نے کارکنوں کے انتخاب کے بارے میں دوسرے دن اجلاس کیا اور تین ماہ سے نئے کارکنوں کو منتخب کر کے سفارش کی ہے۔ کہ ۱۶ نومبر سے کام شروع کر دیا جائے۔ چنانچہ فیکٹری کی مشینری وغیرہ کی صفائی کا کام بھی آج مورخہ ۸/۱۱ سے شروع کر دیا گیا ہے۔ بجلی کی سپلائی کا آج تجربہ کار دوستوں کی معیت میں معائنہ اور تجربہ کیا گیا۔ اور مشینری کو چالو حالت میں پایا۔ اس لئے ضرورت ہے کہ حصہ دار صاحبان اب اپنی ذمہ واری کو پورا کریں۔ اور ایک ہزار حصص کی فروختگی کا انتظام مستعدی اور تندہی سے فرمائیں۔ آج صبح مورخہ ۸/۱۱ میرے پاس پہلی درخواست بھی ایک خریدار سے پہنچ گئی ہے۔ اگر دوست ہمت سے کام لیں تو یہ انشاء اللہ ان کے لئے آسان کام ہے۔ جو حصہ دار ۱۰ حصص کے خریدار پیدا کرے گا۔ وہ ۱۰ فیصدی کے حساب سے اپنے سابقہ حصہ کے علاوہ ایک مزید حصہ کا مستحق ہوگا۔ یا دس روپے کمیشن لینے کا حق رکھے گا۔ اسی طرح دوسرے احباب بھی۔ لیکن یہ مدنظر رہے کہ حصہ کی خرید دم نقد ہونا چاہیئے۔ یہ رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ سٹار ہوزری کی مد امانت میں جمع کرانی ضروری ہوگی۔ کسی منیجر وغیرہ کو نقد نہ بھیجی جائے۔ تا خزانہ سے ہمیں یکجائی طور پر جمع شدہ رقم کا اندازہ معلوم کرنے میں آسانی ہو۔ اور یوں بھی یہ طریق زیادہ محفوظ ہے۔

صدر بورڈ آف سٹار ہوزری ربوہ

ضلع وار نظام کے قیام کے متعلق ایک ضروری اعلان

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا منشا ہے کہ پنجاب کو بھی پاکستان کے دیگر صوبوں (سرحد۔ سندھ) کی طرح صوبائی طور پر منظم کیا جائے۔ یعنی جس طرح صوبہ سرحد و صوبہ سندھ کی جماعتوں کے لئے ایک ایک امیر ہے۔ اسی طرح صوبہ پنجاب کا بھی ایک امیر ہو لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ جس طرح پنجاب کے بعض اضلاع میں ضلعوار نظام کیا گیا ہے۔ اسی طرح باقی اضلاع میں بھی یہ نظام قائم کر دیا جائے۔ اس وقت تک اضلاع گجرات۔ سیالکوٹ۔ لاہور۔ سرگودھا ڈیرہ غازیخان۔ گوجرانوالہ۔ ملتان۔ لائلپور اور جھنگ میں ضلع وار نظام منظور ہو چکا ہے۔ لیکن اضلاع راولپنڈی۔ کیمبل پور۔ جہلم۔ شیخوپورہ۔ میانوالی۔ مظفرگڑھ اور منٹگمری میں ضلعوار نظام کے قیام کی ضرورت ہے۔ اس لئے ان اضلاع کی مرکزی جماعتوں کے امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان کو ہدایت کی جاتی ہے۔ کہ وہ اپنے اپنے ضلع کی جماعتوں کے نمائندوں کو بلا کر ان کے مشورہ سے ضلع وار نظام کا قیام عمل میں لائیں۔ اور امیر ضلع کا انتخاب کر کے نظارت علیا کو اطلاع دے دیں۔ یہ کام جلسہ سالانہ سے قبل ہو جانا چاہیئے اور کسی صورت میں تاخیر نہیں ہونی چاہیئے۔

اس کام کی ذمہ واری اضلاع کی مرکزی جماعتوں کے امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان پر ہے۔ اور مرکزی جماعتوں سے نظارت ہذا کی مراد جماعت ہائے احمدیہ راولپنڈی۔ جہلم۔ کیمبل پور۔ شیخوپورہ۔ میانوالی مظفرگڑھ اور منٹگمری سے ہے۔ ناظر اعلیٰ

درخواست ہائے دعا

(۱) مکرم برادرم مولوی نذیر احمد علی صاحب انچارج مبلغ گولڈ کوسٹ بعارضہ ٹی بی بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں (وکیل التبشیر ربوہ) (۲) پروفیسر محمد منظور صاحب ایم۔ اے (واقف زندگی) کی لڑکی بڑی سخت بیمار ہے۔ تمام احباب جماعت خصوصاً صحابہ کرام سے درخواست ہے کہ بچی کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ محمد اسلم بی۔ ایس۔ سی تعلیم الاسلام کالج لاہور

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" ۔ (الہام حضرت مسیح موعود)

سوئٹزرلینڈ میں تبلیغِ اسلام

رپورٹ ماہ اگست و ستمبر ۱۹۵۰ء

(از مکرم شیخ ناصر احمد صاحب بی۔ اے انچارج سوئٹزرلینڈ مشن)

تبلیغی اجلاس۔ عرصہ زیر رپورٹ میں تین تبلیغی اجلاس منعقد کئے گئے۔ مورخہ ۳ اگست کو اکتالیسواں اجلاس تھا۔ جس میں خاکسار نے تاریخ قرآن کے موضوع پر مفصل تقریر کی۔ اور قرآن کریم کے محفوظ ہونے کے دلائل پیش کئے۔ تقریر کے بعد حاضرین کے سوالات کے جواب دیئے۔ اور انجیل اور قرآن کریم کی تعلیم کا موازنہ کیا۔ حاضرین میں "اسلام" کا اگست کا شمارہ بھی تقسیم کیا گیا۔

بیالیسواں اجلاس مورخہ ۲۲ اگست کو منعقد ہوا۔ تقریر کا موضوع عقائد اسلام تھا۔ خاکسار نے نماز روزہ حج اور زکوٰۃ کی حکمت بیان کی۔ اور بتایا کہ کس طرح اسلام کی تعلیم ہمیں انسانی زندگی کا مقصد پورا کرنے میں مدد دیتی ہے۔ حسب دستور سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا۔ اور پرچہ "اسلام" کا ستمبر کا شمارہ حاضرین میں بانٹا گیا۔ اس اجلاس کے معاً بعد خاکسار رات کی گاڑی سے ہالینڈ کے لئے روانہ ہو گیا۔ تا یورپین مشنز کانفرنس میں شرکت کر سکوں۔

تینتالیسواں تبلیغی اجلاس مورخہ ۱۹ ستمبر کو منعقد کیا گیا۔ خاکسار نے "مذہب کیا ہے" کے عنوان پر تقریر کی۔ اور ثابت کیا کہ مذہب انسانی دماغ کی پیداوار نہیں بلکہ ایک علیم و خبیر خدا کا بھیجا ہوا پیغام ہے۔ جو بنی نوع انسان کے نام نازل ہوا۔ مذہب ابتدا سے ایک ہی ہے۔ ہاں اس کی تفاصیل مختلف زمانوں میں حالات کے مطابق نازل ہوئیں۔ مذہب اپنی مکمل اور آخری صورت میں اسلام کی شکل میں ظاہر ہوا۔

تبلیغی سفر۔ جنیوا کے پاس ایک مقام Caux ہے۔ جہاں تحریک Moral Re-armament کا صدر مقام ہے۔ اس تحریک کی سالانہ عالمگیر اسمبلی میں شمولیت کی دعوت خاکسار کو ملی۔ خاکسار کو وہاں مختلف ممالک کے لوگوں سے تبلیغی گفتگو کے مواقع ملے۔ جرمنی کے نوجوان طبقہ نے خاص دلچسپی کا اظہار کیا۔ پرچہ "اسلام" آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سوانح حیات پر مشتمل رسالہ "محمدؐ" اور دیگر لٹریچر تقسیم کیا گیا۔

عید الاضحیہ۔ مورخہ ۲۳ ستمبر کو عید الاضحیہ کی تقریب منائی گئی۔ مقامی احمدی احباب کے علاوہ بعض دوسرے مسلمان اور غیر مسلم بھی مدعو تھے۔ خاکسار نے اسلامی تعلیم کی روح کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی کی روشنی میں پیش کیا۔ اور بتایا کہ اب دنیا کی آخری امید اسلامی تعلیم کو قبول کر لینے میں ہے۔ مقامی احباب کو قربانیوں کی اہمیت بتائی گئی۔ اور انہیں دین کی خدمت کے لئے تیار رہنے کی تحریک کی گئی۔ شام کو احمدی احباب کو کھانے پر مدعو کیا گیا۔

پرچہ اسلام۔ ستمبر اور اکتوبر کے نمبر تیار کئے گئے۔ اب پرچہ کے حجم میں مزید دو صفحات کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ اسلام کے متعلق مفید اور معلومات سے پر مضامین شائع کئے جاتے ہیں۔ یہ پرچہ باہر بعض ممالک میں بھی بھیجا جاتا ہے۔ شمالی افریقہ میں مقیم سابق جنگی قیدیوں میں اس کی مانگ بڑھ رہی ہے۔

قرآن کریم کی کلاس۔ مقامی احمدی احباب کی تربیت کے سلسلہ میں تین مرتبہ قرآن کریم کی کلاس منعقد کی گئی۔ دو پارہ سے زائد کا دور اس وقت تک ختم ہو چکا ہے۔

متفرق۔ بعض لوگ تبلیغی گفتگو کے لئے آئے۔ بذریعہ ڈاک بھی تبلیغ کا سلسلہ جاری رہا۔ ایک روز یونائیٹڈ پریس آف امریکہ کے نمائندہ سے ملاقات ہوئی۔ انہیں احمدیت کے متعلق تفصیلی معلومات بہم پہنچائی گئیں۔

درخواستہائے دعا

(۱) میرا پوتا ہبۃ الرحمٰن خلف الرشید شیخ لطف صاحب کراچی میں بیمار ہے۔ اس کی صحت درازی عمر اور خادم دین ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار شیخ تعلیم الرحمٰن ہیڈ کلرک نظارت امور عامہ ربوہ (۲) میاں عبد الحمید صاحب جن کو سٹھیالی ضلع گورداسپور میں گولی لگی تھی۔ آج کل میو ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ ان کی ٹانگ کا اپریشن ہو گیا ہے۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار۔ محمد ابراہیم کلرک الفضل (۳) خاکسار کی اہلیہ ہمشیرہ اور ان کے بچے بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ احمد حسین کاتب الفضل

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے جو صاحبِ استطاعت اخبار خود خرید کر نہیں پڑھتا وہ اپنا فرض کما حقہ ادا نہیں کر رہا۔

تحریکِ جدید کے وعدوں کی ادائیگی کی آخری تاریخ

۳۰ نومبر

تحریک جدید کے مجاہد بھائیوں کو یاد رکھنا چاہئے کہ ان کے وعدوں کی آخری تاریخ ۳۰ نومبر ہے۔ اس سے قبل تمام دوستوں کے وعدے سو فیصدی ادا ہو جانے چاہئیں تا وہ حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ کی نئے سال کی تحریک پر بغیر اس ہچکچاہٹ کے کہ ان کا اس سال کا بقایا واجب الادا ہے لبیک کہہ سکیں۔

خدام الاحمدیہ کے اراکین کی خدمت میں خصوصیت سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اس عہد کو یاد رکھیں جو انہوں نے تحریک جدید کے بارے میں سالانہ اجتماع کے موقعہ پر اپنے واجب الاطاعت امام سے کیا ہے۔ اگر وہ خود وعدہ ابھی تک ادا نہیں کر سکے تو انہیں جلدی کرنی چاہئے اور اگر وہ ادا کر چکے ہیں تو اپنے ہمسایہ کو ادائیگی کی تحریک کرنی چاہئیے۔

وکیل المال ثانی تحریک جدید ربوہ

احمدیہ ڈیری فارم ربوہ کی قابلِ قدر امداد

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی تحریک وقف بھینس کے مطابق آمدہ بھینسوں میں سے کچھ بھینسیں ایسی تھیں جواب دودھ نہیں دیتی تھیں۔ اور چارہ کی موجودہ قلت کے وقت میں ان کا ڈیری فارم پر بہت بوجھ تھا۔ مگر حسب ذیل احباب نے ایک ایک بھینس چوہدری عطاء اللہ صاحب دیہاتی مبلغ کی تحریک سے مفت سنبھال کر ہماری بڑی امداد فرمائی ہے۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان کی اس قربانی کو منظور فرمائے۔ اور ان کے کاموں میں برکت ڈالے آمین

(۱) چوہدری عبد اللہ خان صاحب چک ۳۳ جنوبی ضلع سرگودہا ایک بھینس
(۲) " احمد خان صاحب چک ۳۷ " " " " "
(۳) " نبی بخش صاحب چک ۳۳ " " " " "
(۴) ملک غلام نبی صاحب چک ۹۵ شمالی " " " " "
(۵) چوہدری بشیر احمد صاحب چک ۳۵ جنوبی " " " " "
(۶) " احمد دین صاحب " ۳۵ " " " " "
(۷) " سلطان احمد صاحب نمبردار چک ۱۷ " " " "
(۸) " نواب خان صاحب چک ۱۷ " " " "
(۹) " عطا محمد صاحب " " " " "
(۱۰) " احمد خان صاحب " " " " "

اس سلسلہ میں یہ بھی گزارش ہے کہ ابھی تین چار جانور ایسے ہیں جو چند ماہ کے لئے احباب جماعت کے پاس سنبھالنے کے لئے بھیجنے مقصود ہیں۔ ضلع سرگودہا کی دیہاتی جماعتوں کے باقی صاحب استطاعت احباب کی خدمت میں گزارش کی جاتی ہے کہ وہ حسب استطاعت اپنے پاس جانور منگوانے کے لئے مجھے اطلاع دیں۔ کیونکہ ربوہ کے ارد گرد سیلاب کی وجہ سے چارہ کی سخت قلت ہے۔ صلاح الدین احمد ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

ہر ایک فیضان آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی پر موقوف ہے

مسِ شیطان سے سب سے بڑھ کر پاک آنحضرتؐ ہیں

"روح القدس کا تعلق تمام نبیوں اور پاک لوگوں سے ہوتا ہے۔ پھر مسیحؑ کی اس سے کیا خصوصیت ہے؟ اس کا جواب یہی ہے کہ کوئی خصوصیت نہیں بلکہ اعظم اور اکبر حصہ روح القدس کی نظرت کا حضرت سیدنا محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کو حاصل ہے۔ لیکن چونکہ یہود شریر الطبع نے حضرت مسیح پر یہ بہتان لگایا تھا کہ ان کی ولادت روح القدس کی شراکت سے نہیں بلکہ شیطان کی شراکت سے ہے یعنی ناجائز طور پر۔ اس لئے خدا نے اس بہتان کے ذب اور دفع کے لئے اس بات پر زور دیا کہ مسیح کی پیدائش روح القدس کی شراکت سے ہے اور وہ مسِ شیطان سے پاک ہے۔ اس سے یہ نتیجہ نکالنا لعنتیوں کا کام ہے کہ دوسرے نبی مسِ شیطان سے پاک نہیں ہیں بلکہ یہ کلام محض یہودیوں کے خیال باطل کے دفع کیلئے ہے کہ مسیح کی ولادت مسِ شیطان سے ہے یعنی حرام کے طور پر۔ پھر چونکہ یہ بحث مسیح میں شروع ہوئی اس لئے روح القدس کی پیدائش میں ضرب المثل مسیح ہو گیا۔ ورنہ اس کو پاک پیدائش میں حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم پر ایک ذرہ ترجیح نہیں بلکہ دنیا میں معصوم کامل صرف محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں۔"

(تحفہ گولڑویہ صفحہ ۱۳۳ حاشیہ)

آنحضرتؐ کی مماثلت مسیحؑ سے اور یونسؑ سے

"ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب غارِ ثور میں پوشیدہ ہوئے تو وہاں بھی ایک قسم کے شُبِّهَ لَهُم سے خدا نے کام لیا یعنی مخالفین کو اس دھوکہ میں ڈال دیا کہ انہوں نے خیال کیا کہ اس غار کے منہ پر عنکبوت نے اپنا جالا بنا ہوا ہے اور کبوتری نے انڈے دے رکھے ہیں پس کیونکر ممکن ہے کہ اس میں آدمی داخل ہو سکے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اس غار میں جو قبر کی مانند تھی تین دن رہے۔ جیسا کہ حضرت مسیح بھی اپنی شامی قبر میں جب غشی کی حالت میں داخل کئے گئے تین دن ہی رہے تھے۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ کو یونسؑ پر بزرگی مت دو۔ یہ بھی اشارہ اس مماثلت کی طرف تھا کیونکہ غار میں داخل ہونا اور مچھلی کے پیٹ میں داخل ہونا یہ دونوں واقعہ باہم ملتے ہیں پس نفی تفضیل اسی وجہ سے ہے نہ کہ ہر پہلو سے۔ اس میں کیا شک ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نہ صرف یونسؑ سے بلکہ ہر ایک نبی سے افضل ہیں۔"

(ایضاً صفحہ ۱۴۱ و ۱۴۲)

اب شفیع صرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہیں

"نوعِ انسان کے لئے روئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن۔ اور تمام آدم زادوں کے لئے اب کوئی رسول اور شفیع نہیں مگر محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم سو تم کوشش کرو کہ سچی محبت اس جاہ و جلال کے نبی کے ساتھ رکھو اور اس کے غیر کو اس پر کسی نوع کی بڑائی مت دو تا آسمان پر تم نجات یافتہ لکھے جاؤ اور یاد رکھو کہ نجات وہ چیز نہیں جو مرنے کے بعد ظاہر ہو گی۔ بلکہ حقیقی نجات وہ ہے کہ اسی دنیا میں اپنی روشنی دکھلاتی ہے۔ نجات یافتہ کون ہے؟ وہ جو یقین رکھتا ہے کہ خدا سچ ہے اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم اس میں اور تمام مخلوق میں درمیانی شفیع ہے اور آسمان کے نیچے نہ اس کے ہم مرتبہ کوئی اور رسول ہے۔ اور نہ قرآن کے ہم مرتبہ کوئی اور کتاب ہے اور کسی کے لئے خدا نے نہ چاہا کہ وہ ہمیشہ زندہ رہے۔ مگر یہ برگزیدہ نبیؐ ہمیشہ کے لئے زندہ ہے .... موسےٰؑ نے وہ متاع پائی جس کو قرون اولیٰ کھو چکے تھے اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے وہ متاع پائی جسکو موسیٰ کا سلسلہ کھو چکا تھا اب محمدی سلسلہ موسوی سلسلہ کا قائمقام ہے مگر شان میں ہزار درجہ بڑھ کر"

(کشتی نوحؑ)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان ختم نبوت

"عقیدہ کے رُو سے جو خدا تم سے چاہتا ہے وہ یہی ہے کہ خدا ایک اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم اس کا نبی ہے اور وہ خاتم الانبیاء ہے اور سب سے بڑھ کر ہے اور اب بعد اس کے کوئی نبی نہیں مگر وہی جس پر بروزی طور سے محمدیت کی چادر پہنائی گئی۔ کیونکہ خادم اپنے مخدوم سے جدا نہیں اور نہ شاخ اپنی بیخ سے جدا ہے۔ پس جو کامل طور پر مخدوم میں فنا ہو کر خدا سے نبی کا لقب پاتا ہے۔ وہ ختم نبوت کا خلل انداز نہیں جیسا کہ تم جب آئینہ میں اپنی شکل دیکھو تو تم دو نہیں ہو سکتے بلکہ ایک ہی ہو اگرچہ بظاہر دو نظر آتے ہیں صرف ظلؔ اور اصل کا فرق ہے۔ سو ایسا ہی خدا نے مسیح موعود میں چاہا۔"

(ایضاً صفحہ ۱۵)

ہر ایک فیضان آنحضرتؐ کی پیروی پر موقوف ہے

"ہمارا یہ ایمان ہے کہ آخری کتاب اور آخری شریعت قرآن ہے اور بعد اس کے قیامت تک ان معنوں سے کوئی نبی نہیں ہے جو صاحب شریعت ہو یا بلاواسطہ متابعت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم وحی پا سکتا ہو۔ بلکہ قیامت تک یہ دروازہ بند ہے اور متابعت نبوی سے نعمت وحی حاصل کرنے کے لئے قیامت تک دروازے کھلے ہیں۔ وہ وحی جو اتباع کا نتیجہ ہے کبھی منقطع نہیں ہوگی۔ مگر نبوت شریعت والی یا نبوت مستقلہ منقطع ہو چکی ہے۔ ولا سبیل الیها الی یوم القیامة ومن قال انی لست من امة محمد صلی اللہ علیہ وسلم وادعی انه نبی صاحب الشریعة او من دون الشریعة ولیس من الامة فمثله کمثل رجل غمره السیل المنهمر فالقاه ورائه ولم یغادره حتی مات۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ خداتعالےٰ نے جس جگہ یہ وعدہ فرمایا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم خاتم الانبیاء ہیں۔ اُسی جگہ یہ اشارہ بھی فرمایا .... کہ آنجناب اپنی روحانیت کی رو سے ان صلحاء کے حق میں باپ کے حکم میں ہیں جن کی بذریعہ متابعت تکمیل نفوس کی جاتی ہے اور وحی الٰہی اور شرف مکالمات کا ان کو بخشا جاتا ہے۔ جیسا کہ وہ جل شانہٗ قرآن شریف میں فرماتا ہے مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَٰكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ۔ یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم تمہارے مردوں میں سے کسی کا باپ نہیں ہے مگر وہ رسول اللہ ہے اور خاتم الانبیاء ہے اب ظاہر ہے کہ لٰکن کا لفظ زبان عرب میں استدراک کیلئے آتا ہے یعنی تدارک مافات کے لئے سو اس آیت کے پہلے حصہ میں جو امر فوت شدہ قرار دیا گیا تھا یعنے جس کی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات سے نفی کی گئی تھی وہ جسمانی طور سے کسی مرد کا باپ ہونا تھا۔ سو لٰکن کے لفظ کے ساتھ ایسے فوت شدہ امر کا تدارک کیا گیا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو خاتم الانبیاء ٹھہرایا گیا جس کے یہ معنے ہیں کہ آپ کے بعد براہ راست فیوض نبوت منقطع ہو گئے اور اب کمال نبوت صرف اسی شخص کو ملے گا۔ جو اپنے اعمال پر اتباع نبوی کی مہر رکھتا ہوگا۔ اور اس طرح پر وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا بیٹا اور آپؐ کا وارث ہوگا۔ غرض اس آیت میں ایک طور سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے باپ ہونے کی نفی کی گئی اور دوسرے طور سے باپ ہونے کا اثبات بھی کیا گیا۔ تا وہ اعتراض جس کا ذکر آیت اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ میں ہے دور کیا جائے۔ حاصل اس آیت کا یہ ہوا کہ نبوت گو بغیر شریعت ہو اس طرح پر تو منقطع ہے کہ کوئی شخص براہ راست مقام نبوت حاصل کر سکے لیکن اس طرح پر ممتنع نہیں کہ وہ نبوت چراغ نبوت محمدیہ سے مکتسب اور مستفاض ہو یعنی ایسا صاحب کمال ایک جہت سے تو امتی ہو اور دوسری جہت سے بوجہ اکتساب انوار محمدیہ نبوت کے کمالات بھی اپنے اندر رکھتا ہو۔ اور اگر اس طور سے بھی تکمیل نفوس مستعدہ امت کی نفی کی جائے تو اس سے نعوذ باللہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم دونوں طور سے ابتر ٹھہرتے ہیں۔ نہ جسمانی طور پر کوئی فرزند نہ روحانی طور پر کوئی فرزند .... اور معترض سچا ٹھہرتا ہے جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا نام ابتر رکھتا ہے۔"

(ریویو بر مباحثہ صفحہ ۶ و ۷)

ہم نے خدا کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سے پایا ہے

"اس قادر اور سچے اور کامل خدا کو ہماری روح اور ہمارا ذرہ ذرہ وجود کا سجدہ کرتا ہے جس کے ہاتھ سے ہر ایک روح اور ہر ایک ذرہ مخلوقات کا مع اپنے تمام قویٰ کے ظہور پذیر ہوا اور جس کے وجود سے ہر ایک وجود قائم ہے۔ اور کوئی چیز نہ اس کے علم سے باہر ہے اور نہ اس کے تصرف سے۔ نہ اس کے خلق سے اور ہزاروں درود اور سلام اور رحمتیں اور برکتیں اس پاک نبی محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوں جس کے ذریعہ سے ہم نے وہ زندہ خدا پایا جو آپ کلام کر کے اپنی ہستی کا آپ ہمیں نشان دیتا ہے اور آپ فوق العادت نشان دکھلا کر اپنی قدیم اور کامل طاقتوں اور قوتوں کا ہم کو چمکنے والا چہرہ دکھاتا ہے۔ سو ہم نے ایسے رسول کو پایا جس نے خدا کو ہمیں دکھلایا اور ایسے خدا کو پایا جس نے اپنی کامل طاقت سے ہر ایک چیز کو بنایا۔ اس کی قدرت کیا ہی عظمت اپنے اندر رکھتی ہے۔ جس کے بغیر کسی چیز نے نقش وجود نہیں پکڑا اور جس کے سہارے کے بغیر کوئی چیز قائم نہیں رہ سکتی۔ وہی ہمارا سچا خدا بے شمار برکتوں والا ہے۔ اور بے شمار قدرتوں والا اور بے شمار حسن والا اور بے شمار احسان والا۔ اس کے سوا کوئی اور خدا نہیں۔"

(نسیم دعوت ص۱)

شاندار کامیابی

محترمی میر مشتاق احمد صاحب ایم۔ ایس سی ریسرچ آفیسر ارگیشن ریسرچ انسٹی ٹیوٹ لاہور نے پنجاب یونیورسٹی سے "ڈاکٹر آف فلاسفی سائنس" کے امتحان میں شاندار کامیابی حاصل کی ہے اور آپ کو یونیورسٹی پنجاب کی طرف سے D.H.P کی ڈگری عطا کی گئی ہے الحمد للہ!۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالےٰ اس کامیابی کو مکرم میر صاحب موصوف اور ان کے تمام خاندان اور سلسلہ کیلئے بابرکت بنائے اللھم آمین۔

غلام محمد ثاقب

درخواست دعا میرا لڑکا اختر بیگ بعارضہ محرقہ تین ہفتہ سے بیمار ہے۔ احباب صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں

احسن بیگ از پتوکی لاہور

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" (الہام حضرت مسیح موعود)

جرمنی میں احمدی مبلغین کے ذریعے اسلام کی روز افزوں ترقی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عید الاضحیہ کی تقریب۔ ہفتہ وار تربیتی اجلاس اور تبلیغی ملاقاتیں

جرمنی کے احمدیہ مشن کی رپورٹ ماہ ستمبر ۱۹۵۰ء

ماہ ستمبر میں بھی خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق کے ماتحت تبلیغ اسلام کا کام جاری رہا۔ لوگوں تک مختلف ذرائع سے پیغام حق پہنچانے کی کوشش کی گئی۔ یہ امر بفضلہ تعالیٰ خوشی کا باعث ہے کہ نہ صرف ہمبرگ بلکہ جرمنی کے دوسرے شہروں میں اب کام پھیلنا شروع ہو چکا ہے۔ کچھ عرصہ سے اخبارات میں ہمارے مشن کا ذکر کثرت سے آ رہا ہے۔ بہت سے لوگوں نے یہ مضامین پڑھ کر دلچسپی کا اظہار کیا ہے۔ بالخصوص نوجوان طبقہ میں اسلام کے متعلق جستجو پیدا ہو رہی ہے اور شوق بڑھ رہا ہے۔ اس دلچسپی سے فائدہ اٹھانے کی کوشش جاری ہے ذیل میں مختصر طور پر دعا کی درخواست کے ساتھ رپورٹ کارگذاری احباب کی خدمت میں پیش ہے

تقریب عید الاضحیہ

عید الاضحیہ کی تقریب ۲۳ر ستمبر کو ۱۰ بجے صبح مشن ہاؤس میں منائی گئی۔ احمدی احباب کے علاوہ بعض غیر احمدی زیر تبلیغ احباب بھی شامل ہوئے۔ پریس کے تین نمائندے اور اسی طرح ہمبرگ ریڈیو کا ایک نمائندہ بھی شریک ہوا۔ نماز عید کے بعد خاکسار نے اپنے خطبہ میں حضرت ابراہیم۔ حضرت اسمٰعیل اور حضرت ہاجرہ علیہم السلام کی بے لوث قربانیوں کا ذکر کیا اور اس بات پر زور دیا کہ ہم یہ عید اسلئے مناتے ہیں کہ ان قربانیوں کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کے وعدے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے وجود کے ذریعہ پورے ہوئے۔ بائیبل کی پیشگوئیوں پر بحث کرتے ہوئے بتایا کہ کس طرح یہ خدائی وعدے حرف بحرف پیغمبر اسلام صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ معرض وجود میں آئے آخر میں بتلایا کہ خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بھی ابراہیم کا خطاب دیا ہے۔ جو اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ اب احمدیت کے ذریعہ . . . . . . حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیر قیادت اسلام کے غلبہ سے متعلقہ وعدے پورے ہوں گے۔ اور اسلام دنیا کا آخری مذہب ہوگا۔ بعد ازاں احباب کی تواضع کے فرائض سرانجام دیئے۔ عید کی تقریب کی خبر یہاں کی ایک روزنامہ اخبار (MORGEN POST) Morgen Post نے اپنی اشاعت مورخہ ۲۶ر ستمبر میں شائع کی جس میں تقریب کا ذکر کرتے ہوئے جماعت احمدیہ اور ہمارے مشن کا بھی ذکر کیا۔

ماہوار تبلیغی میٹنگ

مورخہ ۱۷ر ستمبر کو ہماری تبلیغی میٹنگ منعقد ہوئی۔ حاضری بفضلہ تعالیٰ معقول تھی۔ خاکسار نے "اسلام میں عورت کا درجہ" کے موضوع پر پون گھنٹہ تک تقریر کی جس میں اسلامی تعلیمات کا عیسائیت سے مقابلہ کرتے ہوئے اس بارہ میں اسلامی تعلیمات کی برتری کو ثابت کیا۔ عورت کے درجہ کے متعلق قرآن کریم کی آیات اور احادیث سے استدلال کرتے ہوئے بتایا کہ اسلام نے عورت کی آزادی۔ عزت اور پوزیشن کو بڑھانے کے لئے ایسی اعلیٰ تعلیمات دی ہیں۔ اس بارہ میں شادی۔ تعدد ازدواج۔ طلاق۔ وراثت اور پردہ سے متعلقہ احکام پر سیر کن بحث کی اور ان کی معقولیت اور ضرورت کو کھول کر بیان کیا اور اس سلسلہ میں مخالفین اسلام کے اعتراضات کے جوابات دیئے۔ تقریر کے بعد حاضرین کے سوالات کے جواب دیئے۔ میٹنگ بفضلہ تعالیٰ ہر لحاظ سے کامیاب رہی

ہفتہ وار تربیتی اجلاس

ہفتہ وار اجلاس بھی بدستور جاری رہے۔ جن میں احباب جماعت شامل ہوتے رہے۔ یہ اجلاس احباب کی تربیت کے سلسلہ میں بفضلہ تعالیٰ مفید ثابت ہو رہے ہیں۔ اکٹھے نمازیں پڑھنے۔ ضروری امور کے متعلق مشورے کرنے۔ احباب کو مشن کے کاموں سے آگاہ کرنے اور پھر مرکز کے ضروری حالات سے آگاہ کرنے کے مواقع ان اجلاس میں ملتے رہے۔ اسی طرح ایک دوسرے کے حالات کا علم حاصل کرنے کے سلسلہ میں بھی ہفتہ وار اجتماع ازبس ضروری ہیں

تربیتی اور تبلیغی ملاقاتیں

تربیتی اجلاس کے علاوہ احباب سے انفرادی ملاقاتیں کرنے کے بھی مواقع ملے۔ چنانچہ برادرم بشیر احمد صاحب Dultz تین دفعہ خاکسار کو ملنے کے لئے مشن ہاؤس میں آئے۔ ہر ملاقات میں خاکسار سے متعدد سوالات دریافت کرتے رہے۔ خاکسار انہیں وقتاً فوقتاً ضروری مضامین اور لٹریچر بھی مطالعہ کے لئے دیتا رہا۔ برادرم عبدالرحیم صاحب نودک کے ہاں ہر ہفتہ جاتا رہا۔ اور ان سے اور ان کی اہلیہ محترمہ سے گفتگو کے مواقع ملتے رہے۔ ان کی اہلیہ خاص طور پر زیر تبلیغ ہیں۔ احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں بھی حلقہ بگوش احمدیت ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ برادرم عبدالحمید صاحب ڈنکر کے ہاں ایک دفعہ جانے کا موقع ملا اور اسی طرح برادرم محمد امین صاحب Gundogdu کے ہاں بھی ایک دفعہ جانے کی توفیق ملی۔

تبلیغی ملاقاتیں بھی بفضلہ تعالیٰ جاری رہیں۔ ایک دفعہ ایک دوست مسٹر [illegible] جو کہ ایڈووکیٹ ہیں۔ کے ہاں ان کی دعوت پر ملنے گیا۔ انہوں نے ایک اور دوست کو بھی مدعو کیا ہوا تھا۔ دو گھنٹہ تک بفضلہ تعالیٰ احمدیت کے متعلق گفتگو کرنے کا موقع ملا۔ ایک نوجوان مسٹر [illegible] ملنے آئے ان سے ایک گھنٹہ تک گفتگو کی۔ یہ لوگ ہمبرگ یونیورسٹی کے طالب علم ہیں۔ ایک اور دوست Erich Siegel اپنی اہلیہ محترمہ کے ساتھ ملنے آئے ان سے گفتگو کی اور لٹریچر مطالعہ کے لئے دیا۔ ایک نوجوان دوست مسٹر Fritsch جو کہ مدت تک ایران میں رہے ہیں ملنے آئے۔ ان سے ایک گھنٹہ تک گفتگو کی۔ ڈاکٹر [illegible] جو کہ اچھے تعلیمیافتہ دوست ہیں سے ہر ہفتہ ملاقات ہوتی رہی ایک روز ایک خاتون Ruth Wessel کو ملنے گیا۔ ایک دفعہ مسٹر ڈنکر کے ہاں گیا۔ اور دیر تک ان سے احمدیت کے متعلق گفتگو کرنے کا موقع ملا۔ ایک ترکستان کے دوست مسٹر عمیری ملنے آئے ان سے احمدیت کے متعلق گفتگو کی اور لٹریچر مطالعہ کے لئے دیا۔

متفرق

ماہ زیر رپورٹ میں مکان کرایہ پر لینے کی کوشش شروع کی۔ ہمبرگ میں جنگ کے اثرات کی وجہ سے مکانات کی سخت قلت ہے اور دوسری طرف اب کمرہ میں کام خوش اسلوبی سے کام سرانجام دینا مشکل ہے اسلئے خاکسار نے مکان کے حصول کے سلسلہ میں ملٹری گورنمنٹ کے افسران۔ برطانوی کونسل اور محکمہ مکانات کے ذمہ دار افسران سے ملاقاتیں کیں۔ اس بارہ میں کوشش جاری ہے۔ احباب سے کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے

ماہ زیر رپورٹ میں برادرم کرم الٰہی صاحب ظفر مبلغ سپین تشریف لائے اور چار روز قیام کیا۔ ان سے ملاقات خوشی کا باعث ہوئی احمدی احباب سے ان کی ملاقات کروائی اور ان کی تبلیغی مساعی سے متعلقہ حالات ان سے دریافت کئے اور اس بارہ میں باہمی تبادلہ خیالات اور مشورے کرنے کا بھی موقع ملا۔

آخر میں احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے ہماری حقیر کوششوں کو اپنی جناب میں نوازے۔ اپنی تائید و نصرت کو ہمارے شامل حال رکھے۔ اور وہ دن جلد لائے کہ اسلام کی ترقی سے متعلقہ خدائی وعدے جلد از جلد پورے ہوں۔ بہت بڑا کام ہمارے سپرد ہے ہمارے ذرائع محدود ہیں اسلئے اللہ تعالیٰ کے خاص فضل کے بغیر ہم اپنی ذمہ داریوں کو کما حقہ پورا نہیں کر سکتے اسلئے احباب اپنی خاص دعاؤں میں ہم خدام احمدیت کو ضرور یاد رکھیں۔

"جانا پہچانا" (نسیم سیفی)

تیرے سب انداز ہیں میرے جانے بوجھے، دیکھے بھالے
میری نظروں سے کیا چھپ سکتا ہے تو اے چھپنے والے
نکھری نکھری صبحیں اور یہ سنولائی سنولائی شامیں
روشن روشن دن کا چہرہ، رات کے گیسو کالے کالے
اوس کے بکھرے بکھرے موتی، نور کی پھیلی پھیلی کرنیں
یہ خورشید یہ ماہ و انجم، یہ گل یہ نرگس یہ لالے
رقصیدہ رقصیدہ تانیں، لغزیدہ لغزیدہ نشے
غم کی گہری گہری ظلمت، عیش و طرب کے شوخ اجالے
مرجھائی مرجھائی دل کے رومانوں کی ننھی کلیاں
ہنستی ہنستی امیدوں کے گلشن ہریالے ہریالے
ہیں تیری تصویر کے دونو رُخ میرے جانے پہچانے
سب منظر ہیں تیرے پرتو رُوپہلے ہوں یا مٹیالے

آخری مغل بادشاہ بہادر شاہ کا بیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

از روزنامہ زمیندار ۶ر نومبر ۱۹۵۰ء

آخری تاجدار دہلی کا بیان

مارچ ۱۸۵۸ء بروز جمعرات دہلی کے آخری تاجدار بہادر شاہ ظفر نے اپنا بیان دیا۔ جج ایڈووکیٹ نے اسے انگریزی لباس پہنا کر مقدمہ کے ۲۱ ویں روز عدالت میں پیش کیا۔

"اصل واقعات یہ ہیں کہ غدر سے ایک دن پہلے مجھے حالات کا کوئی علم نہ تھا۔ صبح ۸ بجے باغیوں کا ایک دستہ میرے محل کے زیر جھروکہ کے پاس آ کر شور مچانے لگا۔ دریافت کرنے پر انہوں نے بتایا۔ کہ ہم نے میرٹھ کے تمام انگریزوں کو تہ تیغ کر دیا ہے۔ کیونکہ وہ ہمیں سؤر اور گائے کی چربی والے کارتوس دانتوں سے کاٹنے پر مجبور کرتے تھے۔

جب میں نے باغیوں کی فریاد سنی تو میں نے حکم دیا۔ کہ "زیر جھروکہ" کے نیچے کے تمام دروازے بند کر دیئے جائیں۔ اس کے ساتھ ہی میں نے محافظوں کے سردار کو بلا بھیجا۔ اس نے مجھ سے نیچے جانے کی اجازت مانگی۔ اور کہا کہ اگر حکم ہو تو دروازے کھول دیئے جائیں۔ میں نے منع کیا اس پر وہ قلعہ کی دیوار پر گیا۔ اور باغیوں سے نہ جانے کیا کہا کہ وہ واپس چلے گئے۔ اس کے بعد محافظوں کا سردار میرے پاس آیا۔ اور کہنے لگا۔ کہ میں باغیوں کی سرکوبی کا ابھی بندوبست کرتا ہوں۔ تھوڑی دیر بعد مسٹر فریزر کا ایک پیغام پہنچا کہ مجھے دو بندوقیں اور دو پالکیاں دی جائیں۔ تاکہ دو انگریز خواتین کے بحفاظت زنانہ خانہ میں بھجوانے کا انتظام کیا جا سکے۔ میں نے وہ درخواست منظور کر لی۔ لیکن مجھے معلوم ہوا۔ کہ ابھی یہ پالکیاں اور بندوقیں پہنچنے بھی نہ پائی تھیں۔ کہ مسٹر فریزر اور انگریز خواتین کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا۔

تھوڑی دیر بعد باغیوں نے دیوان خاص پر بول دیا۔ اور مجھے چاروں طرف سے گھیر لیا۔ جب میں نے پوچھا کہ آخر تم کیا چاہتے ہو؟ انہوں نے کہا کہ آپ خاموش دیکھتے رہیئے ہم نے زندگی اور موت کی بازی لگا دی ہے۔ مجھے خطرہ ہوا۔ کہ کہیں وہ مجھ ہی کو ہلاک نہ کر دیں اس لئے میں چپ چاپ اپنے کمرہ میں چلا گیا۔

میں نے قتل کا حکم نہیں دیا

شام کے وقت باغی اپنے ہمراہ کچھ یورپین عورتوں اور مردوں کو لائے جو انہوں نے بازمیں پکڑے تھے۔ وہ ان کو تہ تیغ کرنا چاہتے تھے لیکن میں نے منع کیا۔ تاہم باغی فوج نے ان کو اپنا قیدی بنا لیا۔ اس کے بعد دو مرتبہ ان کو قتل کرنے کا منصوبہ باندھا گیا۔ لیکن میں نے اجازت نہ دی۔ آخری مرتبہ انہوں نے میری ایک نہ سنی اور ان کو قتل کر کے ہی دم لیا۔ میں نے ان کے قتل کا حکم جاری نہیں کیا۔ ممکن ہے مرزا مغل۔ مرزا خیر سلطان۔ مرزا ابوبکر اور بسنت نے میرا نام استعمال کیا ہو۔ قتل کے بعد بھی مجھے کوئی اطلاع نہیں دی گئی۔ باقی رہا مسٹر فریزر کا قتل۔ تو میں خدا کو حاضر ناظر جان کر کہتا ہوں۔ کہ میں نے اس کے یا کسی اور انگریز کے قتل کا حکم نہیں دیا۔ مکند لعل ہو دوسرے گواہوں نے جھوٹ بولا ہے۔

ان واقعات کے بعد باغی فوج میرے پاس مرزا مغل۔ مرزا خیر سلطان اور ابوبکر کو لائے اور کہا کہ ہم ان کو اپنا افسر بنانا چاہتے ہیں۔ میں نے یہ درخواست مسترد کر دی۔ مرزا مغل ناراض ہو کر اپنی والدہ کے گھر چلا گیا۔ میں فوجیوں کے ڈر سے خاموش رہا۔ آخر طرفین کی رضامندی سے مرزا مغل کو سپہ سالار اعظم مقرر کیا گیا۔

میں فوج کا قیدی تھا

جہاں تک احکام پر میری مُہر کا تعلق ہے۔ میں کہہ دینا چاہتا ہوں۔ کہ میں فوج کا قیدی تھا۔ انہوں نے زبردستی مجھ سے تمام کاغذات پر دستخط کرائے۔ میں انکار کرنے کی جرأت نہ کر سکتا تھا۔ جب بھی مرزا مغل۔ مرزا خیر سلطان یا ابوبکر کوئی درخواست لے کر آتے تھے۔ تو ان کے ہمراہ کوئی نہ کوئی فوجی افسر ہوتا تھا انہوں نے میرے خدام اور خصوصاً احسن اللہ خان۔ محبوب علی خان اور ملکہ زینت محل پر یہ الزام بھی لگایا کہ وہ انگریزوں سے ملے ہوئے ہیں۔ اور ان سے خط و کتابت کرتے رہتے ہیں۔ چنانچہ ایک روز انہوں نے حکیم صاحب کا مکان بھی لوٹ لیا۔ ان کو گرفتار کر لیا۔ اور ان کو قتل کی دھمکی بھی دی۔ انہوں نے یہ بھی اعلان کیا تھا۔ کہ مجھے تخت سے اتار دیا جائے ان حالات میں خود فرمایئے کہ میں کیا کر سکتا تھا؟

باغی فوجیوں نے اپنا ایک علیحدہ بورڈ قائم کر رکھا تھا۔ جس میں وہ آپس کے مشورے سے فیصلے کر لیتے تھے۔ میں ان کی مجلسوں میں کبھی شامل نہیں ہوا۔

میری حیثیت ایک قیدی سے زیادہ نہ تھی میں نے کئی بار سوچا کہ فقیر بن جاؤں۔ اور پہلے قطب صاحب کے مزار پر حاضری دوں اس کے بعد اجمیر ہوتا ہوا مکہ پہنچ جاؤں لیکن فوج میرے راستہ میں مانع رہی۔ اسی نے حکومت برطانیہ کا بارود خانہ اور خزانہ لوٹا ہے۔ میں ایک پیسے کا روادار بھی نہیں تھا۔ ایک دن وہ ملکہ زینت محل کے مکان کو بھی لوٹنے گئے تھے۔ لیکن دروازہ نہ ٹوٹ سکا۔ کیا ایسے حالات میں یہ خیال کیا جا سکتا ہے۔ کہ میں باغیوں سے ملا ہوا تھا۔

من گھڑت قصے

باقی رہا حبشی کمبر تو اس نے مجھ سے حج کرنے کی اجازت طلب کی تھی۔ میں نے اسے ایران نہیں بھیجا۔ نہ شاہ ایران کے نام کوئی خط اسے دیا۔ کسی نے یہ قصہ بلاوجہ گھڑ لیا ہے۔ محمد درویش نے جو عریضہ داخل کیا ہے۔ وہ میرا نہیں ہے۔ ممکن ہے میرے کسی دشمن یا میاں عسکری کا لکھا ہوا ہو۔ اس لئے اس پر اعتبار نہیں کیا جا سکتا۔

باغیوں کا مجھ سے کیا رویہ تھا؟ اس کا جواب سن لیجئے۔ انہوں نے مجھے کبھی سلام نہیں کیا۔ وہ جوتوں سمیت دیوان خاص میں گھسے چلے آتے تھے۔ میں ایسے لوگوں پر کیا اعتماد کر سکتا تھا۔ جنہوں نے اپنے آقاؤں کو قتل کر دیا۔ انہوں نے مجھے بھی قیدی بنا لیا۔ اور مجھے تنگ کئے رکھا۔

جب باغی بھاگنے کے لئے تیاری کرنے لگے تو میں خفیہ طور پر ہمایوں کے مقبرے میں چلا گیا آخر مجھے پیغام پہنچا۔ کہ میری جان بخشی کی جائے گی۔ چنانچہ میں نے اپنے آپ کو سرکار برطانیہ کے حوالے کر دیا۔ باغی مجھے اپنے ساتھ لیجانا چاہتے تھے۔ لیکن میں نہ گیا۔

میں نے جو کچھ لکھا ہے حرف بحرف صحیح لکھا ہے۔ اور خدا گواہ ہے کہ میں نے بلے کم و کاست سب کچھ لکھ دیا ہے۔"

غدر فرو ہونے پر جب انگریزوں نے بہادر شاہ ظفر کو گرفتار کیا۔ تو ضعیف العمر بادشاہ نے ہر چند اپنی ضعیفی اور باغیوں کی زبردستی اور جبر کا عذر پیش کیا۔ اور اپنی برّیت چاہی۔ لیکن استعمار پسند انگریز مدت سے مغل شاہی کا کانٹا اپنی راہ سے ہٹانے کی فکر میں تھا۔ مرزا قویش کی "ولی عہدی" کی منظوری کے ساتھ اس نے ولی عہدی اور شہنشاہی دونوں کا قصہ پاک کر دیا۔ تھا۔ اب خوش قسمتی سے انگریز کو بہادر شاہ کی زندگی ہی میں مغل شہنشاہیت کو ختم کر دینے کا موقعہ مل گیا۔ چنانچہ اس نے لال قلعہ اور شاہی محلات پر قبضہ کر کے بہادر شاہ کو قطب میں بھیجنے کی بجائے رنگون میں جلا وطن کر دیا

بہادر شاہ بے قصور تھا۔

بغاوت کے منظر عام پر آ جانے سے بعض تیموری شہزادے باغیوں کے معاون و مددگار ضرور بن گئے تھے۔ لیکن بہادر شاہ ظفر کو باغیوں سے کوئی تعلق نہ تھا۔ وہ ضعیف اور ناتوان ہونے کے علاوہ ایک صوفی منش قناعت پسند شاعر تھا۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کی جعلی دستاویزوں کے سوا بہادر شاہ کے بغاوت میں شامل ہونے کا اور کوئی بھی ثبوت موجود نہیں درحقیقت اس بغاوت کے محرک مسلمان نہیں تھے۔

خدام الاحمدیہ کا چودہ (۱۴) روزہ تربیتی کیمپ

خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع منعقدہ نومبر ۱۹۴۹ء میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خدام کی تعلیم و تربیت کیلئے مختلف مضامین کا تعلیمی و تربیتی نصاب مرتب کرنے کا ارشاد فرمایا تھا۔ اور تجویز فرمایا تھا کہ ایسا نصاب کیمپنگ کی صورت میں کم از کم چودہ دن تک پڑھایا جائے۔ اور یہ کیمپنگ سال میں دو دفعہ ہو۔ مجالس اس میں اپنے نمائندگان بھجوائیں۔ جو یہاں سے دینی تعلیم سیکھ کر جائیں اور اپنی مجالس کے باقی اراکین کو وہ مسائل پڑھائیں۔

حضور کے ارشاد کی تعمیل میں مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے دوران سال میں نصاب مرتب کیا۔ اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے ۴ر نومبر سے ربوہ میں یہ تعلیمی و تربیتی کیمپ شروع ہو چکا ہے۔ اس کا افتتاح حضور ایدہ اللہ نے فرمایا۔ مختلف مجالس کی طرف سے ۱۰ نمائندے شامل ہوئے ہیں اس کورس میں علاوہ دینی مسائل (احمدی اور غیر احمدی میں فرق۔ دینی تربیت و اخلاق فاضلہ۔ فرائض و احکام فقہ۔ حدیث اور عربی) کے خدام کو فرسٹ ایڈ اور کئی دیگر امور کی مشق کرائی جا رہی ہے۔

جو نمائندگان اس کورس میں شریک ہوئے ہیں وہ اپنے آپ کو بہت خوش قسمت سمجھتے ہیں کہ حضور نے ان کی تعلیم و تربیت کیلئے ایسا موقعہ بہم پہنچایا ہے۔ یہ خدام خدا تعالیٰ کے فضل سے نہایت محنت اور شوق سے اپنا پروگرام پورا کرتے ہیں اور امید کیجاتی ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے اس نصاب میں شامل ہونے والے خدام اپنی مجالس کیلئے بہت زیادہ مفید ہوں گے اور مجالس بھی اپنے نمائندگان میں ایک خاص تبدیلی محسوس کریں گی اور کوشش کریں گی۔ کہ آئندہ زیادہ سے زیادہ نمائندے اس کورس میں بھجوائیں نیز جو مجالس اس دفعہ نمائندہ نہیں بھجوا سکیں۔ ان کو بھی چاہیئے کہ اگلے کورس میں اپنے نمائندے بھجوائیں تاکہ ان کی تعلیم و تربیت کیلئے زیادہ سے زیادہ استاد تیار ہو سکیں۔ (افسر کیمپ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تقرر عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ پاکستان

نوٹ:۔ مندرجہ ذیل جماعت ہائے احمدیہ کے عہدیداران کا تقرر ۳۰ اپریل ۱۹۵۳ء تک کے لئے منظور کیا جاتا ہے۔ متعلقہ جماعت ہائے احمدیہ نوٹ فرمالیں اور سابقہ عہدیداران سے چارج لے کر کام شروع کر دیں۔

نیز جن جماعتوں میں ابھی تک انتخاب نہیں ہوا وہ جلد از جلد اپنے عہدیداران کا انتخاب حسب قواعد کرا کر نظارت علیا کو منظوری کے لئے اطلاع دیں۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

(۱۶) پنڈی بھٹیاں۔ ضلع گوجرانوالہ

پریذیڈنٹ ڈاکٹر محمد شفیع صاحب ڈپٹی سب سرجن پنڈی بھٹیاں
سیکرٹری مال۔ حافظ محمد عبد اللہ صاحب
" تبلیغ اللہ بخش صاحب منگا وارکا کوچہ احمدی

میرپور خاص (سندھ)

پریذیڈنٹ: ڈاکٹر محمد عبد الرحمن صاحب صدیقی ایم۔بی۔بی۔ایس ۱/۹ ڈھولن آباد
" تبلیغ۔ چوہدری عبد الرحمن صاحب بھٹی
" تعلیم و تربیت / تالیف و تصنیف } چوہدری صلاح الدین صاحب ناصر
" مال:۔ چوہدری عبد المنان صاحب چشتی

خانیوال۔ ضلع ملتان!

پریذیڈنٹ حکیم انوار حسین صاحب دار الشفاء کچہری بازار خانیوال
سیکرٹری مال۔ ایم۔ احمد دین صاحب سیلو وسٹور البرٹ بازار
" تبلیغ۔ مولوی نواب الدین صاحب مولوی فاضل وان مرچنٹ۔ نوربازار

(۱۷) کیمل پور

جنرل سیکرٹری بابو عبد الرحمن خان صاحب
سیکرٹری تبلیغ ڈاکٹر مرزا عبد الرؤف صاحب
" مال / محاسب } ماسٹر عبد الرحمن صاحب
سیکرٹری امور عامہ: ملک نور خان صاحب
" تعلیم و تربیت۔ بابو عبد الرحمن خان صاحب
" وصایا۔ منشی محمد بخش صاحب
" ضیافت۔ ڈاکٹر مرزا عبد الرؤف صاحب
آڈیٹر۔ سید احتیاج علی شاہ صاحب
قاضی پیر فیض احمد صاحب
سیکرٹری تحریک جدید۔ ملک مبارک احمد صاحب
امام الصلوٰۃ۔ شیخ محمد صدیق صاحب امیر جماعت
لائبریرین منشی محمد بخش صاحب
نقیب مسجد شیخ بشیر احمد صاحب صدیقی

(۱۸) شیخوپورہ

سیکرٹری مال: چوہدری احمد علی صاحب
" امور عامہ حکیم ظفر الدین احمد صاحب
" تعلیم و تربیت چوہدری علی اکبر صاحب A.D.I.
" تبلیغ۔ قاضی غلام نبی صاحب
محاسب چوہدری محمد شریف صاحب H.A.V.
جنرل سیکرٹری: برکت اللہ صاحب بھٹی۔

(۱۹) محمد نگر ساکا سکرنڈ ضلع نوابشاہ (سندھ)

پریذیڈنٹ: چوہدری محمد سعید صاحب
سیکرٹری مال / " تعلیم و تربیت } محمد اکبر صاحب / محمد اکبر صاحب

(۲۰) ڈھیرانوالی۔ چک چھٹہ ڈاکخانہ حافظ آباد۔ ضلع گوجرانوالہ

پریذیڈنٹ: چوہدری رحمت خان صاحب
سیکرٹری مال مستری سلطان احمد صاحب مجاہد
" تبلیغ حکیم عبد العزیز صاحب
" امور عامہ چوہدری رحمت خان صاحب
امام الصلوٰۃ میاں محمد رمضان صاحب

(۲۱) ننکانہ صاحب۔ ضلع شیخوپورہ

جنرل سیکرٹری: ماسٹر غلام محمد صاحب ٹیچر فیض اللہ چکوی
سیکرٹری تعلیم و تربیت: ماسٹر غلام محمد صاحب ٹیچر۔ فیض اللہ چکوی

(۲۲) جمال پور ڈاکخانہ نورہٹی ضلع سلہٹ ایسٹ بنگال

پریذیڈنٹ: چوہدری عزیز الرحمن صاحب
سیکرٹری محاسب عبد القدوس صاحب
سیکرٹری تبلیغ۔ سراج علی صاحب۔

رپورٹ کارگذاری سکرٹریان امور عامہ جماعتہائے احمدیہ

قادیان سے آنے کے بعد سکرٹریان امور عامہ جماعتہائے احمدیہ کی طرف سے رپورٹ کارگذاری نہیں بھجوائی گئی جس کی وجہ یہ ہے کہ جماعتوں کی تنظیم پورے طور پر نہیں ہو سکتی تھی۔ اب خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے باقاعدہ تنظیم ہو چکی ہے اور عہدیداران بھی جماعتوں میں مقرر ہو چکے ہیں۔ سکرٹریان امور عامہ کی خدمت میں ایک کاپی فرائض سکرٹری امور عامہ اور تین کاپیاں فارم رپورٹ کارگذاری ارسال ہیں۔ یہ فارم رپورٹ کارگذاری بطور نمونہ کے ہیں۔ ان کے مطابق دوسرے فارم بنا کر ماہوار رپورٹ بھجواتے رہیں۔ اور ان کو اپنے ریکارڈ میں رکھیں۔ کیونکہ فارم رپورٹ ابھی زیادہ تعداد میں چھپوائے نہیں گئے۔

نوٹ:۔ جن جماعتوں میں ابھی تک سکرٹری امور عامہ مقرر نہیں ہوئے۔ وہ اپنی اپنی جماعتوں میں سکرٹری امور عامہ کا انتخاب کرکے مرکز سے منظوری حاصل کر لیں۔

(ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ)

کیا اقوام متحدہ کی فوجیں اور جنگ کوریا

لیک سکسیس ۹ نومبر۔ امریکی مندوب برائے اقوام متحدہ وارن۔ آسٹن نے آج ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا ہے کہ نہ صرف مجھے کامل یقین ہے۔ بلکہ دنیا کا ہر ہوشمند فرد یہاں تک کہ اشتراکی چین کے ارباب اقتدار بھی اسبات کو بخوبی سمجھتے ہیں کہ اقوام متحدہ کی فوجیں کوریا کی شمالی سرحد تک پہنچنے کے بعد مزید پیشقدمی روک دیں گی۔ یہی نہیں بلکہ جسقدر جلد کوریا میں حالات درست ہو جائینگے ان فوجوں کو واپسی کا حکم دیدیا جائے گا۔ جہاں تک ان معاملات سے امریکہ کا تعلق ہے ہماری یہی خواہش ہے کہ ان فوری امور کی ذمہ داری اقوام متحدہ کے دوسرے اراکین بالخصوص ایشیائی ممالک کے سپرد کی جائے۔ صدر ٹرومین اور دوسرے امریکی رہنما بار بار اس بات کو واضح کر چکے ہیں اور ایک بار ہم پھر اعلان کرتے ہیں کہ امریکہ کسی ملک کے خلاف جارحانہ نیت نہیں رکھتا ہے اشتراکی چین بھی اس سے مبرا نہیں ہے۔

مہاجر لڑکی کے وارث متوجہ ہوں

ایک لڑکی بنام شریفاں بعمر ۱۰ سال باپ کا نام اسمٰعیل گاؤں کا نام الگوں بتاتی ہے کے وارث اگر کوئی ہوں۔ تو محمد علی بکنگ کلرک کراؤن بس سروس لاہور کو ملیں

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (منیجر اشتہارات)

طبیہ عجائب گھر کے خاص تحفے!

زوجام عشق بے حد طاقت بخش گولیاں ایکماہ کورس چودہ روپے۔ بلڈ پریشر کی اکسیر دوا ایک ماہ کورس دس روپے۔

بیماری پاک خاص:۔ لیکوریا و ماہواری کی زیادتی کا شرطیہ علاج: ایک پاؤ چھ روپے۔

طبیہ عجائب گھر پوسٹ بکس ۲۸۹ لاہور

خدا تعالیٰ کا عظیم الشان نشان

کارڈ آنے پر **مفت**

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

حملہ مردانہ امراض کا

سو فیصدی کامیاب علاج کی گارنٹی کے لئے بمبئی کے مشہور پندرہ سالہ تجربہ کار ڈاکٹر حکیم محمد شفیع مسہوترا سے مشورہ کریں۔ اگر آپ بالکل کمزور ہو چکے ہیں۔ اور کسی قسم کے علاج سے فائدہ نہیں ہوتا۔ تو سچائی صحت کے لئے ڈاکٹر محمد شفیع صاحب مسہوترا کے پاس تشریف لائیں۔ انشاء اللہ خاطر خواہ فائدہ ہوگا۔ ڈاکٹر صاحب کی مشہور و تجربہ شدہ دوائی بواسیر کافی شہرت حاصل کر چکی ہے۔ ایک ہفتہ کے اندر شرطیہ فائدہ دیتی ہے پتہ: سوائل ہوٹل بلڈنگ پہلی منزل گنپت روڈ کے سرے پر انارکلی لاہور۔ خط و کتابت کیلئے جوابی ٹکٹ ارسال فرمائیں۔ اوقات مشورہ صبح ۹ بجے سے ۱ بجے تک۔ شام ۴ بجے سے ۸ بجے تک

دواخانہ خدمت خلق:۔ زوجام عشق مردوں کا بے نظیر تحفہ۔ خالص اور مکمل اجزاء سے تیار کردہ۔ قیمت ساٹھ گولیاں آٹھ روپیہ

اکسیر شباب } جن لوگوں کے باغ صحت میں خزاں کا موسم ڈیرہ ڈال لیتا ہے۔ یا جو لوگ اپنی جوانی کو تباہ و برباد کر چکے ہوں ان کے لئے واحد علاج: قیمت بیس خوراک چھ روپیہ۔

حب جوانی:۔ مادہ حیوانیہ کے کم ہو جانے کیلئے بے نظیر علاج اکسیر شباب رجب جوانی دونوں کا استعمال جسم میں برقی طاقت پیدا کر دیتا ہے قیمت پچاس گولیاں چار روپے۔ ۴/- روپیہ

دواخانہ خدمت خلق۔ ربوہ ضلع جھنگ

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں!

اولاد نرینہ۔ اس کے استعمال سے لڑکا پیدا ہوتا ہے۔ قیمت بیس روپے۔ دواخانہ نور الدین جودھامل بلڈنگ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نیپال کے واقعات سے برطانیہ کے تعلقات پر اثر

لنڈن ۹ر نومبر۔ یہاں نیپال کی صورتِ حال پر گہری دلچسپی کا اظہار کیا جا رہا ہے مگر سرکاری حلقے اس پر کوئی تبصرہ کرنے سے انکار کرتے ہیں۔ موجودہ اطلاعات کے مطابق یہ ایک گھریلو مسئلہ معلوم ہوتا ہے۔ وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے رائے ظاہر کی کہ ان واقعات سے نیپالی برطانوی دوستانہ معاہدہ پر اثر نہیں پڑیگا اس لئے کہ خاندان کی تبدیلی سے بین الاقوامی معاہدے متاثر نہیں ہوتے ہیں۔ گرچہ تبت سے نیپال کی قربت کی وجہ سے بادشاہ کی دست برداری اور "انقلاب" کی افواہ کی خبروں نے سنسنی خیزی بڑھ گئی ہے تاہم اسے بیرونی دباؤ کا نتیجہ تصور کیا جا رہا ہے۔ اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ نیپال میں مزید سیاسی تبدیلیاں متوقع ہیں۔ (رائٹر)

بین الاقوامی ریڈ کراس کے افسرِ اعلیٰ کا سفر ماسکو

جنیوا ۱۰ر نومبر۔ ریڈ کراس کی بین الاقوامی کمیٹی کے صدر ڈاکٹر پال رڈنگر کل ہوائی جہاز سے ماسکو کے خاموش سفر پر روانہ ہو گئے۔

یہاں ریڈ کراس کے صدر دفتر نے اس وقت تک ماسکو جانے کے متعلق ڈاکٹر رڈنگر کے ارادہ کا اعلان نہیں کیا جب تک کہ ان کا خاص طور پر کرایہ پر لیا ہوا طیارہ زیورچ سے پراگ روانہ نہ ہو گیا۔ ڈاکٹر رڈنگر کے ہمراہ انکی بیگم اور ریڈ کراس کے چھ اعلیٰ افسر تھے یہ جماعت آج پراگ سے ماسکو ایک سوویٹ ہوائی جہاز میں روانہ ہو گی۔

یہ پہلی دفعہ ہے کہ ریڈ کراس کے افسران سوویٹ دارالحکومت کو جا رہے ہیں گزشتہ جنگ کے دوران میں بھی روسیوں نے بین الاقوامی ریڈ کراس کے نمائندوں کو جنہیں خاص معاہدوں کے ذریعہ دیکھ بھال کی ذمہ داری دی گئی تھی ملک میں نہیں آنے دیا تھا۔ (رائٹر)

یو۔ پی اسلحہ بندی کی مہم

اوٹاوہ ۹ر نومبر یہاں انگلستان فرانس نیدرلینڈ ناروے اور کناڈا نے وعدہ کیا ہے کہ وہ مغربی یورپ کی اسلحہ بندی کی مہم میں مزید امداد مہیا کرے گا۔ پیدل فوج کے ایک ڈویژن کیلئے کناڈی سامان اور اسلحہ نیدرلینڈ روانہ کئے جانے کیلئے درست کئے جا رہے ہیں۔ اب کناڈا نے پیدل فوج کی ایک اور ڈویژن کیلئے ایسے ہی سامان کی پیشکش کی ہے اور نیدرلینڈ اطالیہ اور بلجیم نے اسے حاصل کرنے کے لئے درخواست دی ہے۔

یہ سامان زیادہ تر طیارہ شکن توپ۔ بکتر بند ٹینک۔ ٹینک شکن توپ۔ رائفل۔ برین گن اور گولہ بارود پر مشتمل ہے۔ تربیتی اسکیموں میں مزید توسیع کی جا رہی ہے جس کے ماتحت یورپی فضائیہ اور فوج کے افسر اور سپاہی یہاں تربیت پا رہے ہیں۔

کناڈا نے مغربی یورپ کی اسلحہ بندی کے لئے ..... پاؤنڈ کی جو رقم الگ کی تھی اس کا بچا ہوا حصہ دو انجن والے کینگ جیٹ [illegible] کا طیاروں پر صرف کیا جائے گا۔ کوریا کی جنگ میں مفقود [illegible] ذمہ [illegible] جیٹ [illegible] کا طیاروں کی [illegible]

مہاجرین پر پنجاب کا خرچ

مرکز سے ۸ کروڑ روپے کا مطالبہ

حکومت پنجاب نے مرکز سے مطالبہ کیا ہے کہ صوبائی حکومت نے مشرقی پنجاب اور ہندوستان کے دوسرے حصوں سے آئے ہوئے ساٹھ لاکھ سے زیادہ مہاجرین کی آبادکاری کے سلسلہ میں جو اخراجات برداشت کئے ہیں۔ ان کی کفالت کیلئے پنجاب کو آٹھ کروڑ روپے عطا کئے جائیں۔

سرِعام تختہ دار پر چڑھایا جائے گا

قاہرہ ۹ر نومبر حکومت حبشہ نے فیصلہ کیا ہے کہ مجرموں کو سرِعام تختہ دار پر چڑھا کر لاشیں وہیں چھوڑ دی جایا کریں گی تاکہ عوام مرعوب ہوں۔ گزشتہ ہفتہ ادیس ابابا میں پندرہ مجرموں کا یہی حشر ہوا۔

حیدرآباد سندھ میں تحقیقاتی عدالت کا کام

کراچی ۹ر نومبر سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ حکومت سندھ نے حیدرآباد میں فائرنگ کی تحقیقات کیلئے جو عدالت قائم کی تھی وہ ۱۳ر نومبر کو اپنا کام شروع کر دے گی یہ فیصلہ خود عدالت کرے گی کہ آیا کسی جماعت کے ایڈووکیٹ کو عدالت کے سامنے پیش ہونے کی اجازت دی جائے یا نہ دی جائے۔

اب تک عدالت کے سیکرٹری کو بیس لوگوں کی درخواستیں ملی ہیں جو فائرنگ کے سلسلہ میں گواہیاں دینا چاہتے ہیں

ریاست خیرپور میں کپڑے کا کارخانہ

خیرپور ۹ر نومبر۔ حکومت خیرپور نے ریاست میں کپڑے کا کارخانہ قائم کرنیکا فیصلہ کیا ہے۔ وزیراعظم پاکستان آئندہ ہفتہ اس کارخانہ کا سنگ بنیاد رکھیں گے معلوم ہوا ہے کہ ریاستی حکومت خیرپور کی صنعتی ترقی کیلئے کئی سکیمیں تیار کر لی ہیں توقع ہے کہ بہت جلد کاسٹک سوڈا اور سوڈا صاف کرنیکا کارخانہ قائم کیا جائے گا کپڑے کا کارخانہ آئندہ موسم بہار سے کپڑا تیار کرنا شروع کر دیگا۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ یہ کارخانہ ہر سال ایک کروڑ ۸ لاکھ گز کپڑا اور ۵۰ لاکھ من سوت تیار کرے گا۔ حکومت خیرپور بجلی کو وسعت دینے کیلئے ایک سکیم تیار کر چکی ہے جس پر بہت جلد عمل کیا جائے گا۔

یہ کینک بنیادوں کے کار آمد ہونے کا اندازہ [illegible] جن کی طاقت [illegible] ہزاروں سے [illegible] ہے۔ (رائٹر)

افریقہ میں ایک ہندوستانی ریاست؟

اقوام متحدہ میں ایک نئی تجویز پیش کی جائیگی

لنڈن ۹ نومبر۔ اقوام متحدہ میں ایک انوکھا منصوبہ پیش کیا جانے والا ہے جس میں یہ تجویز ہوگی کہ افریقہ میں ایک بالکل نئی ریاست قائم کی جائے اور وہاں کے ہندوستانیوں کو اس پر آمادہ کیا جائے کہ وہ جنوبی افریقہ سے ہٹ کر وہاں آباد ہوں اس منصوبہ کو پیش کرتے ہوئے جی۔ ایچ کیلپن نے "افریقی ورلڈ" میں ایک صفحہ کے مضمون میں بتایا ہے کہ اس خیال کو بعض ایسی امریکی اداروں کی حمایت حاصل ہے۔ جو اقوام متحدہ سے اسقدر نزدیک ہیں کہ ان کی حمایت وزن رکھتی ہے۔ اور یہ امر بھی معلوم ہے کہ اس خیال کے محرکین کا ایک قاعدہ کا نمائندہ ڈیلی میل کے نمائندہ خصوصی برائے افریقہ کی حیثیت میں جنوبی افریقہ اور دوسرے مقامات کو جا چکا ہے تاکہ اس منصوبہ کے متعلق مقامی ہندوستانی لیڈروں کے ردعمل سے اُن سے بات چیت کی جائے —— مقالہ نگار کا کہنا ہے کہ جہاں تک معلوم ہے۔ اب تک جنوب افریقی حکومت سے کوئی خط و کتابت نہیں کی گئی ہے اور برطانوی سرکاری حلقوں سے بھی کسی طرح کی حمایت کا ذکر نہیں کیا گیا ہے۔ ایک تجویز یہ ہے کہ مجوزہ نئی ریاست ٹانگانیکا میں قائم کی جائے (اسٹار)

ڈاکٹر دادو اور گروپ ایریا ایکٹ

جوہنسبرگ ۹ر نومبر۔ جنوب افریقی انڈین کانگریس کے صدر ڈاکٹر دادو۔ ایم دادو شمالی ٹرانسوال میں پیٹرسبرگ کا دورہ کر رہے ہیں تاکہ وہاں ہندوستانیوں کی حالت کا معائنہ کریں اور اندازہ لگائیں کہ گروپ ایریا ایکٹ کے نفاذ کا ان پر کیا اثر ہوگا۔

انہوں نے اقوام متحدہ کے سکرٹری جنرل مسٹر ٹریگولی کو بذریعہ تار مطلع کیا ہے کہ جنوبی افریقہ میں ہندوستانی ان [illegible] سے سخت تشویش محسوس کرتے ہیں کہ بظاہر اقوام متحدہ کی بعض رکن اقوام ہند پاکستان جنوبی افریقی مذاکرات کی بحالی کے حق میں نظر آتے ہیں۔

اپنے تار میں ڈاکٹر دادو نے یہ بھی کہا ہے کہ گروپ ایریا ایکٹ جس کی منظوری کی وجہ سے ہندوستان کو جنوبی افریقہ سے اپنے تعلقات منقطع کرنے پڑے اب نافذ ہو چکا ہے اور اس قانون کے دفعات کے ماتحت زمین کی بندوبست [illegible] بورڈ بھی قائم کیا جا چکا ہے۔ (اسٹار)

افریقہ میں دنیا کا سب سے بڑا مویشی خانہ

لندن ۹ نومبر۔ نوآبادیاتی ڈویلپمنٹ کارپوریشن نے سوازی لینڈ۔ جنوبی افریقہ میں دنیا کے سب سے بڑے مویشی خانہ کی تعمیر کے لئے ۲۲۵۰۰۰ پاؤنڈ کا سرمایہ منظور کیا ہے۔ اندازہ لگایا ہے کہ اس مویشی خانہ سے افریقیوں کو ہر سال ۵۰۰۰۰ جانوروں کا گوشت مہیا کیا جا سکے گا۔

اس مویشی خانہ میں ۲۵۰۰۰ مویشی رہیں گے۔ اس سرمایہ سے ۱۲۵۰۰۰ پاؤنڈ آئندہ پانچ سالوں میں اس کی ترقی پر صرف ہوں گے۔

اندازہ لگایا گیا ہے کہ یہ اسکیم ۱۸ سے لیکر ۲۰ سال تک میں مکمل ہو گی۔ اس وقت تک یہ مویشی خانہ ۱۶۰۰۰ مربع میل میں پھیلا ہوا ہو گا۔ اور بارش کے علاقہ میں پانچ لاکھ ایکڑ زمین پر ان کے لئے گھاس اور سبزی پیدا کی جائے گی ان [illegible] بعض علاقوں میں غلہ کے ذرائع کی کمی ہے۔ [illegible] بھی پیدا کیا جائے گا۔ اسکے ساتھ ہی لوہا [illegible] اور مویشی خانہ اور گوشت منجمد کرنے کا ایک کارخانہ [illegible] کیا جائے گا (اسٹار)

کوریا میں ٹائپسٹ کی آمدنی

لندن ۹ر نومبر۔ لندن میں ٹائپ کرنیوالوں کو ۵۰۰ پاؤنڈ سالانہ تنخواہ پر ملازمتوں کی پیشکش کی جا رہی ہے لیکن اس شرط پر کہ۔ وہ مردوں اور چند دنوں کے اندر ہوائی جہاز سے کوریا جانے کے لئے تیار ہو سکیں۔ کوریا میں اقوام متحدہ کے مشن کے عملے کے ساتھ کام کرنے کو ان ٹائپسٹوں کی بھرتی کی جا رہی ہے۔ درخواست دہندگان کی مختصر نویسی کی رفتار ۱۰۰ سے ۱۲۰ الفاظ فی منٹ اور ٹائپ کی رفتار ۵۰ الفاظ فی منٹ ہونا چاہیئے۔ انہوں نے دو پاؤنڈ اشتنگ یومیہ تک رہائشی الاؤنس بھی ملا کریگا۔

رہوڈیشیا میں شہاب ثاقب

لوساکا۔ ۹ نومبر شمالی رہوڈیشیا میں کافنس کے میدان میں حال میں جو تارہ ٹوٹ کر گرا تھا۔ اس کے وزن کا اندازہ کم از کم ۲۰ ٹن لگایا گیا ہے۔ جب یہ تارہ ٹوٹا تھا۔ اس وقت دھماکہ ۱۰۰ میل کے علاقہ میں سنا گیا تھا۔ (اسٹار)

فلسطین ہائی کورٹ

عمان۔ ۹ر نومبر۔ یہاں معلوم ہوا ہے کہ برطانوی انتداب کے خاتمہ پر فلسطین ہائی کورٹ کی جو عدالتیں ختم کر دی گئی ہیں انہیں بحال کر دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے ان میں حکومت کے خلاف عوام کو چارہ جوئی کرنے کا حق بھی شامل ہے۔ (اسٹار)

سنگاپور ۹ر نومبر یقین کیا جاتا ہے کہ ملایا میں دہشت پسند یورپی بھیس بدل کر انتشار پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس یقین کی وجہ یہ ہے کہ ان افواہوں کے بعد کہ بعض یورپی افراد بھی دہشت پسندوں کے ساتھ کام کر رہے ہیں ایک گورکھا گشتی دستہ کو پاہنگ کے جنگل گیا۔ جہاں چار دہشت پسندوں سے ان کا مقابلہ ہوا جس میں [illegible] ایک ڈبہ ملا جس میں متعدد نقلی مونچھیں تھیں۔